



حصہ انسانیت

مختصر جوابات

سوال نمبر ۱

(آ) ذکوٰۃ کے معنی

ذکوٰۃ کے لغوی معنی پاک کرنا ہے۔ جو انہیں ذکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق نہ صرف اپنے مال کو پاک کر دیتا ہے بلکہ اپنے دل کی دولت کی بوس سے بھی پاک سو جاتا ہے۔

(آ) حج کے معنی

حج کا لغوی معنی "زیارت کا ارادہ کرنا" ہے۔ مکہ مکرمہ میں جا کر ۹ ذوالحجہ سے ۱۲ ذوالحجہ تک خاص آداب کے ساتھ مناسک حج کو بجا لانا حج کیلاتا ہے۔

(آ) سونے اور چاندنی کا نصاب

- سونے اور چاندنی کا نصاب درج ذیل ہے :
- سونا : ساری ہے سات تو ۷
- چاندنی : ساری ہے باون تو ۷

تفصیلی جواب

2024/11/21 18:29

Enter text

Infinix NOTE 12

سوال نمبر ۲

مصادر زکوٰۃ

معنی و مفہوم:

مصادر معرفت کی جمع ہے جس کا معنی "فریج کرنے کی جگہ" - مصادر زکوٰۃ سے مراد ایسے لوگوں کو زکوٰۃ دی جائے یعنی ایسے لوگوں کو زکوٰۃ کے حق دار ہے۔

تقسیم زکوٰۃ:

تقسیم زکوٰۃ کی مراتب بھی اللہ تعالیٰ نے خود متعین فرمادی ہے - اللہ تعالیٰ کا فرمان یہ ہے -

"بے شک زکوٰۃ تو (صرف) فقر اور مسلينوں اور اس کی (تحصیل و تقصیم) بر مامور کارکنان اور (آن کے لیے یہ) جوں کی تائیف قلب (مطلوبہ) یہو اور غلاموں کی آزادی میں اور چرخ داروں اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں کے یہ یہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ تعالیٰ بخوبی جانتے والا بڑی حکمت والا ہے"

اس آپست کی روشنی میں مصادر زکوٰۃ درج ذیل ہے -

• فقراء:

ان تنگ دست لوگوں کی اعانت جو کے پاس کچھ نہ ہو۔

• مساکین:

ان لوگوں کی اعانت جو زندگی کی بنیادی ضرورتوں سے محروم ہے۔

• عاملین زکوٰۃ:

زکوٰۃ کی وصولی بر متعین عمل کی تھیسا سر 2024/11/21 18:29

• سولفة القلوب:

ان لوگوں کی اعانت جو نو مسلم ہوں تاہم اور



تألیف قلب ہو سکے -

وقاب:

علماء اور ان لوگوں کو آزاد کرنے کے معارف
جو قید و بند میں ہیو۔

- فارمین:

ایسے لوگوں کے قرضے ادا کرنا جو تالار ہے۔

قی سبیل اللہ:

جہادی سبیل اللہ اور تبلیغ دین میں جانے والوں کی
اعلان صیل

این سبیل (مسافر):

مسافر جو حالت سفر میں مالکِ نصیب نہ ہے،
کو اپنے گھر بردولت رکھتا ہے۔

ذکوٰۃ کے قوائد

فوائدِ ذکوٰۃ کی اقسام درج ذیل ہے:

- معاشی فوائد

- معاشرتی فوائد

معاشی قوائد:

معاشی فوائد کی دو اقسام تو درج ذیل

بیان کیا گیا ہے۔

1- سودی نظام معینت کا حل:

چونکہ سودی نظامِ معینت میں محنت کے مقابلے میں سرمایہ کی افادیت تیس زیادہ ہے اس کے محنت (نش) اور کارکن طبقہ مسلسل غریب سے غریب تر ہوتا چل جاتا ہے۔ اور سرمایہ دار مختلف طریقوں سے اس کی دولت بنتیا چلا۔

معاشی نظام مفلوج ہو جاتا ہے۔ اس حقیقت کو فرمائیں کہ

ان الفاظ بیان کرتا ہے:-



Name: Fatima Tchsin Class: 1st year Roll No. 240402
Subject: Islamiyat Test No. W-4 Date: 21-11-24

A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	A	B	C	D	Marks Obtained			
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20

اللہ تعالیٰ سود و مثنا یہ اور صفات تو بڑھائیں ۔

2- سرمایہ کاری میں اضافہ:

اداگی زکوٰۃ کا ایک قانونی بھی بینہ نہ زکوٰۃ
تے ذریعہ پیدا ہونے والی کسی تو بورا آئندہ یہ صاحبِ مال اپنی
دولت کسی نہ کسی منفعت بخش کاروبار میں لگانے پر مجید یہو جاتا ہے
جس سے سرمایہ کاری میں اضافہ یہوتا ہے ۔

۳- معاشرتی قوائد:

معاشرتی قوادر میں معاشرے میں دولت
کی وہی حیثیت ہوئی ہے جو انسانی جسم میں خون کی ۔ اگر یہ سارا
خون دل (یعنی مالدار طبقہ) میں جمع یہو جائے تو بورے امراض
جسم (یعنی عوام) کو مفلوج کر دینے کے ساتھ ساتھ خود دل تھے بھی مفر
ثابت ہوا ۔ اگر ایک طرف مغلس طبقہ، تاداری تے معاشرے سے
دوبارہ ہوا تو دوسری طرف صاحب تروت طبقہ دولت کی فروانی
سے بیدا ہونے والے اخلاق ایمان (مثلاً عیاشی، آرام کوئی اور
قکر آفتر سے غفلت شعرا) یا شعار یہو جائے گا ۔ قرآن مجید میں
لکھا ہے ۔

آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) ان کے مال میں سے حدقة لیسے 2024/11/21 18:29:29
انہیں پاک ترین اور اس تے ذریعہ ان کا تزکیہ کریں ۔